

فصل پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات

ماحولیاتی تبدیلیوں کے سبب بے وقت اور غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی بیشی کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کا باقائیدگی سے معائنہ کریں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور تحفظ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔

مسور کی فصل کی بیماریاں اور ان کا انسداد

| نام بیماری | حملہ کی نوعیت | انسداد |
|-----------------------------------|--|--|
| مسور کا جھلساؤ (Lentil Blight) | یہ بیماری پودے کے تمام حصے ماسوائے جڑ پر حملہ کرتی ہے۔ پتوں پر بھورے رنگ کے دھبے یا ابھار بنتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں تنے متاثرہ جگہ سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ متاثرہ پودے کے دانے سکڑ کر جسامت میں چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ | <ul style="list-style-type: none"> ● قوتِ مدافعت رکھنے والی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی گش زہر لگا کر کاشت کریں ● متاثرہ فصل کی باقیات کو تلف کریں ● فصلوں کا ادل بدل کریں |
| بوٹرائٹس بلائٹ (Grey Mold) | فصل پر پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی حملہ کرتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔ اگر بوائی زیادہ اگیتی کی جائے تو یہ بیماری بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ | <ul style="list-style-type: none"> ● متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات تلف کریں ● بیج صحت مند فصل سے لیں ● فصل زیادہ گھنی اور بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی گش زہر لگا کر کاشت کریں |
| مسور کی لنگی (Lentil Rust) | پتوں کی زیریں سطح پر ابھرے ہوئے زرد رنگ کے داغ دھبے دائروں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں بھورے اور سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ پنجاب کے شمالی علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے سیالکوٹ کے علاقے میں یہ بیماری کثرت سے پائی جاتی ہے۔ اس بیماری کے حملے سے پتے، تنے اور پھلی زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ یہ بیماری پتے کے دونوں اطراف میں نمودار ہوتی ہے۔ | <ul style="list-style-type: none"> ● متاثرہ پودوں اور ان کی باقیات کو تلف کریں ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں |

| | | |
|--|---|---|
| <ul style="list-style-type: none"> ● آپاش علاقوں میں فصل 15 اکتوبر کے بعد کاشت کریں ● ممکن ہو تو بیماری سے متاثرہ پودے نکال دیں ● بیج کو سفارش کردہ پھیپھوندی گش زہر لگا کر کاشت کریں ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کا صحت مند بیج استعمال کریں | <p>اس بیماری کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ بیماری سے متاثرہ پودے اچانک مڑجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ یہ بیماری پودوں کی بڑھوتری کے کسی بھی مرحلہ پر نمودار ہو سکتی ہے۔ متاثرہ پودے کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ پودے مکمل طور پر پیلے، کمزور اور مڑ جاتے ہیں۔ بیماری کے پھیپھوند پودے کی جڑوں پر حملہ آور ہوتے ہیں جڑوں میں خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں بند ہو جاتی ہیں۔</p> | <p>مسور کا مڑجھاؤ (Lentil Wilt)</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> ● متاثرہ پودے اور ان کی باقیات تلف کریں ● کھیت میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں یا پانی کم دیں ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کا صحت مند بیج استعمال کریں | <p>تنا سڑ جاتا ہے اور پودے سوکھ کر ختم ہو جاتے ہیں۔ تنے پر زمین کے قریب کا لے رنگ کے مکے (Sclerotia) نظر آتے ہیں اور بیمار دانے پچکے ہوئے ہوتے ہیں۔</p> | <p>مسور کے تنے کی سڑ (Stem Rot of lentil)</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں ● بیج کو سفارش کردہ پھیپھوندی گش زہر لگا کر کاشت کریں ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کا کاشت کریں | <p>جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور جڑ گل سڑ جاتی ہے۔ پودے اچانک مڑجھا جاتے ہیں۔ متاثرہ پودے آسانی سے زمین سے کھینچے جاسکتے ہیں۔ یہ بیماری ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے۔</p> | <p>مسور کی جڑ کی سڑ (Root Rot of lentil)</p> |
| <ul style="list-style-type: none"> ● قوتِ برداشت کی حامل اقسام کاشت کریں ● متاثرہ پودوں کو تلف کر دیں ● فصل کو زیادہ پانی نہ لگائیں | <p>پہلے پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں نمی کی موجودگی میں تنوں کو پلیٹ میں لے لیتے ہیں اور ان کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ بالائی تنوں کو متاثر کرتے ہیں۔ پہلے پودے کا تنا اور پھر جڑیں گل جاتی ہیں اور پودے خشک ہو کر مڑجھا جاتے ہیں۔</p> | <p>مسور کے تنے اور جڑ کی سڑ (Collar Rot of Lentil)</p> |

مسور کی فصل کی بیماریاں اور ان کا انسداد

| نام کیڑا | پہچان | نقصان | انسداد |
|-------------------------------------|--|---|---|
| <p>ٹوکا Grass Hopper</p> | <p>کیڑے کا رنگ نیلا، جسم مضبوط اور ٹکون نما ہوتا ہے۔</p> | <p>اگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔</p> | <p>● کھیت، کھالوں اور وٹوں پر اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کریں</p> <p>● شام کے وقت بائی فیتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا لیڈ اسائی ہیلو تھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر یا کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ کھیتوں میں سپرے کریں</p> |

| | | | |
|---|--|--|--|
| <p>چور کیڑا Cut worm</p> | <p>پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔</p> | <p>سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔</p> | <p>● ناقابل استعمال سبزیوں کو کاٹ کر اور پتوں کو اکٹھا کر کے شام کے وقت ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں</p> <p>● گوڈی کر کے پانی لگائیں</p> <p>● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لیٹر یا سائپر مینتھرین 10 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ کھیتوں میں سپرے کریں۔</p> |
| <p>ست تیلہ Aphid</p> | <p>قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے۔ پیٹ پر پچھلی طرف موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کیڑا پردار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔</p> | <p>بالغ اور بچے دونوں، پتوں کی پٹلی سطح، نرم ٹہنیوں، نوخیز کونپلوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔ ان کے جسم سے میٹھی رطوبت خارج ہوتی ہے جس پر پھپھوندی اُگ آتی ہے اور پودے کا خوراک بنانے کا مکمل شدید متاثر ہوتا ہے۔</p> | <p>● حتی الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کیا جائے</p> <p>● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں</p> <p>● بارش سے بھی ان کیڑوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے</p> <p>● مفید کیڑوں کی خاص کر کچھوا بھونڈی یا لیڈی برڈ بیل کی حوصلہ افزائی کریں</p> <p>● کیمیائی انسداد کے لیے امیڈا کلور پڑ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لیٹر یا ایٹامپرڈ 250 ڈبلیو پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔</p> |
| <p>ٹاڈ کی سنڈی Pod borer</p> | <p>اس سنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ پیو پا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔</p> | <p>سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔</p> | <p>● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ اگر فصل میں کیڑے کے انڈے موجود ہوں تو 100 ٹرانیکلو گراما کارڈنی ایکڑ کے حساب سے لگائیں۔ ٹرانیکلو گراما کارڈ محکمہ زراعت توسیع کی قائم کردہ لیبارٹریوں بشمول اڈکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، وہاڑی، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، شیخوپورہ، حافظ آباد، جھنگ، لیہ اور مظفر گڑھ کے اضلاع سے حاصل کیے جاسکتے ہیں</p> <p>● چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں ان کے بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کریں</p> <p>● روشنی کے پھندے لگائیں</p> <p>● زمین میں چھپے ہوئے کوئیوں کو تلف کریں</p> <p>● کیمیائی انسداد کے لیے لیوفینوران 50 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر یا کلورینٹرانیل 20 پی پرول 20 فی صد ای سی بحساب 50 ملی لیٹر یا فلو بینڈی اما نیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔</p> |

| | | | |
|--|--|--|--|
| <p>لشکری سنڈی Army worm</p> | <p>پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔ جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہو کر گر جاتی ہیں۔</p> | <p>شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔</p> | <p>● حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہو سکیں ● ان کھائیوں میں زہر پاشی کا عمل کیا جائے یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے ● لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں ● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں ● انڈوں اور چھوٹی سنڈیوں کو چن کر تلف کریں ● شروع میں حملہ کڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں اس وقت ان کا انسداد موثر اور کم خرچ ہوتا ہے ● کلورینٹرانیل پرول 20 فی صدی سی بحساب 50 ملی لٹر یا فلو بینڈی اما نیڈ 480 ایل سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔</p> |
| <p>دیمک Termite</p> | <p>یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے اس میں بادشاہ، ملکہ، سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔ فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔</p> | <p>پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بنا کر رہتی ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کٹائی تک بھی ہو سکتا ہے</p> | <p>● گوہر کی کچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں ● جڑی بوٹیاں اور فصل کے بچے کچھے حصے تلف کریں ● بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہو جاتا ہے ● بارانی علاقوں میں کلور پائری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 لیٹر فی 10 کلو گرام مٹی یا ریت میں ملا کر جب بارش کا امکان ہو تو کھیتوں میں چھڑے کر دیں جبکہ آبپاش علاقوں میں پانی لگاتے وقت استعمال کریں۔ ● فہرول 5 فی صدی سی بحساب ایک لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔</p> |